SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

PRESS RELEASE

For immediate release

November 14, 2025

SECP Notifies Comprehensive Amendments in Lending Framework under NBFC Regulations, 2008

Islamabad, November 14, 2025 – The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) has notified significant amendments in the lending part of the Non-Banking Finance Companies (NBFC) Regulations, 2008, with a view to encourage innovation, and enhance access to finance through technology-driven solutions.

In line with SECP's vision to promote fintech innovation and a conducive environment for startups, the experience requirement for founders and chief executive officers of lending NBFCs has been relaxed to encourage young entrepreneurs to participate in the regulated digital lending ecosystem. Additionally, a simplified Borrower Factsheet has been introduced to enable transparent and seamless borrower onboarding, ensuring that customers fully understand loan terms, pricing, and obligations.

To facilitate credit enhancement and strengthen access to finance for underserved segments, a new class of activity, namely, Credit Guarantee Institution (CGI) has been introduced under the NBFC framework. These institutions will provide credit guarantees to lenders and promote risk sharing in the financial sector. The regulations also include enhanced exposure limits and sustainability standards for CGIs to ensure effective risk management and long-term stability.

Revisions include reforms in the peer-to-peer (P2P) lending space by revamping the existing structure, allowing securitized lending, and enhancing prudential limits to ensure responsible and sustainable growth. The amendments further aim to protect lenders, promote transparency in fund flows, and mandate enhanced disclosure requirements for P2P platforms. In addition, new measures have been introduced to ensure the financial sustainability and sound governance of P2P service providers.

For the non-banking microfinance sector (NBMFCs), the loan size limits for microenterprise and housing finance have been increased from PKR 1.5 million to PKR 3 million, while the definition of microenterprise has been revised to expand outreach and enable small businesses to access higher-value credit.

To promote gender diversity and inclusive governance, the minimum number of female directors on the boards of NBMFCs has been increased from one to two, with a requirement that at least one female director shall be independent.

The amendments also make reporting to Credit Bureaus mandatory for all NBFCs, ensuring comprehensive credit history building, improved borrower assessment, and enhanced credit discipline across the financial sector.

These reforms reflect SECP's continued commitment to fostering a responsible, inclusive, and technology-enabled lending ecosystem, while ensuring investor protection, market transparency, and financial sector resilience.

ایس ای سی پی نے این بی ایف سی(NBFC) ریگولیشنز 2008 کے تحت قرض دینے کے طریقہ کار میں اہم تبدیلیاں نوٹیفائی کی ہیں۔

اسلام آباد،14 نومبر: پاکستان کی سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن نے این بی ایف سی ریگولیشنز 2008 میں قرض سے متعلق اہم تبدیلیاں کی ہیں، تاکہ جدت کو فروغ دیا جا سکے اور ٹیکنالوجی کے ذریعے لوگوں کو آسانی سے قرض تک رسائی مل سکے۔

ایس ای سی پی کے فِن ٹیک جدت اور اسٹارٹ اَپس کے لیے سازگار ماحول کے وژن کے مطابق، قرض فراہم کرنے والی این بی ایف سیز کے بانیوں اور چیف ایگزیکٹو افسران کے لیے تجربے کی شرط کو نرم کردیا گیا ہے تاکہ نوجوان کاروباری افراد ریگولیٹڈ ڈیجیٹل لینڈنگ نظام میں آسانی سے شامل ہو سکیں۔مزید یہ کہ، ایک سادہ "بوروئر فیکٹ شیٹ simplified borrower (factsheet)" متعارف کرائی گئی ہے تاکہ قرض لینے والوں کی شفاف اور آسان رجسٹریشن ممکن ہو سکے اور صارفین قرض کی شرائط، قیمت اور اپنی ذمہ داریوں کو مکمل طور پر سمجھ سکیں۔

کم مالیاتی سہولت رکھنے والے طبقات تک بہتر رسائی اور ان کی مدد کے لیے، این بی ایف سی فریم ورک میں ایک نئی سرگرمی شامل کی گئی ہے جسے کریڈٹ گارنٹی انسٹی ٹیوشن (CGI) کہا جاتا ہے۔ یہ ادارے قرض دینے والوں کو کریڈٹ گارنٹی فراہم کریں گے اور مالیاتی شعبے میں رسک شیئرنگ کو فروغ دیں گے۔ریگولیشنز میں(CGI)کے لیے مزید سخت ایکسپوژر لمٹس اور پائیداری کے معیارات بھی شامل کیے گئے ہیں تاکہ بہتر رسک مینجمنٹ اور طویل المدتی استحکام یقینی بنایا جا سکے۔

ان ترامیم میں پیئر ٹو پیئر (P2P) لینڈنگ کے شعبے میں اصلاحات شامل ہیں، جن کے تحت موجودہ نظام کو بہتر بنایا گیا ہے، سکیورٹائزڈ لینڈنگ کی اجازت دی گئی ہے، اور ذمہ دارانہ اور پائیدار ترقی کو یقینی بنانے کے لیے پرڈینشل لمٹس میں اضافہ کیا گیا ہے۔ان ترامیم کا مقصد قرض دینے والوں کا تحفظ، رقوم کے بہاؤ میں شفافیت کو فروغ دینا، اور P2P پلیٹ فارمز کے لیے زیادہ وضاحت پر مبنی تقاضے لازم کرنا ہے۔اس کے علاوہ، P2Pسروس فراہم کرنے والوں کی مالی پائیداری اور مضبوط گورننس کو یقینی بنانے کے لیے بھی نئی اقدامات متعارف کرائے گئے ہیں۔

نان بینکنگ مائیکروفنانس سیکٹر (NBFCs) کے لیے مائیکرو انٹرپرائز اور ہاؤسنگ فنانس کے قرض کی حد 15 لاکھ روپے سے بڑھا کر 30 لاکھ روپے کر دی گئی ہے، جبکہ مائیکرو

انٹرپرائز کی تعریف میں بھی تبدیلی کی گئی ہے تاکہ زیادہ لوگوں تک رسائی بڑھائی جا سکے اور چھوٹے کاروبار زیادہ رقم کے قرض حاصل کر سکیں۔

خواتین کی شمولیت اور بہتر گورننس کے لیے، این بی ایم ایف سیز کے بورڈ میں خواتین ڈائریکٹرز کی تعداد ایک سے بڑھا کر دو کر دی گئی ہے، اور کم از کم ایک خاتون ڈائریکٹر کا آزاد ہونا لازمی ہوگا۔ترمیمات کے مطابق اب تمام این بی ایف سیز کے لیے کریڈٹ بیوروز کو رپورٹ کرنا لازمی ہوگا، جس سے مکمل کریڈٹ ہسٹری بن سکے گی، قرض لینے والوں کا بہتر انداز میں جائزہ لیا جا سکے گا، اور مالیاتی شعبے میں قرض کے نظم و ضبط کو مضبوط بنایا جا سکے گا۔

یہ اصلاحات سرمایہ کاروں کے تحفظ، مارکیٹ کی شفافیت اور مالیاتی شعبے کی لچک کو یقینی بناتے ہوئے ایک ذمہ دار، جامع اور ٹیکنالوجی سے چلنے والے قرض دینے والے ماحولیاتی نظام کو فروغ دینے کے لیے ایس ای سی پی کے مسلسل عزم کی عکاسی کرتی ہیں۔